اکرام اللہ ساجد

اخبار الجامعۃ

- خبرِ واحد حجتِ شرعیہ ہے ——— اس کو حجت تسلیم نہ کرنے والے حدیثِ رسولؐ ہی کے قائل نہیں !
(علامہ احسان الٰہی ظہیر)

- ناسخ و منسوخ کی ساری بحث حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تک محدود ہے ——— حدیث قرآنِ مجید کی تائید کرتی ہے ——— کوئی صحیح حدیث قرآنِ مجید سے معارض نہیں !
(پروفیسر قاضی مقبول احمد)

(۱) "میری حدیث کو قرآن پر پیش کرو، اگر اس کے مطابق ہو تو یہ میرا فرمان ہے، ورنہ نہیں !"

(۲) "میرا کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کرتا، جبکہ اللہ کا کلام میرے کلام کو منسوخ کرتا ہے !"

- ——— یہ دونوں حدیثیں جعلی اور بناوٹی ہیں !
(مولانا عبدالسلام کیلانی)

جامعہ لاہور الاسلامیہ میں

المعہد العالی للشریعۃ والقضاء کے زیرِ اہتمام اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں "کتاب وسنت کا باہمی ربط" کے موضوع پر پندرہ روزہ علمی مذاکرہ میں مدیرِ جامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی، علامہ احسان الٰہی ظہیر، پروفیسر قاضی مقبول احمد اور مولانا عبدالسلام کیلانی کے خطابات !

---

۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ ہجری مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۸۲ء بروز بدھ جامعہ لاہور الاسلامیہ میں "المعہد العالی للشریعۃ والقضاء" کے زیرِ اہتمام اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں کتاب و سنت کے باہمی ربط" پر مذاکرہ سے مدیر الجامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی، علامہ احسان الٰہی ظہیر، پروفیسر قاضی مقبول احمد اور مولانا عبدالسلام کیلانی نے خطاب فرمایا۔

حاضرین میں معہد کے شرکاء کے علاوہ مہمان اساتذہ میں سے جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس، اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، پروفیسر محمد سلیم، پروفیسر عظمت، پروفیسر فاروق اختر نجیب، اور